SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

October 31, 2017

For immediate release

معاشی استحکام اور بہتر مائیکرو اکنامک حالات سے کارپوٹائزیشن میں اضافہ ہورہا ہے

اسلام آباد(31اکتوبر)ملک کے مستحکم ہوتے ہوئے مائیکرو اکنامک حالات اور سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن کی جانب سے کی جانے والی مسلسل اصلاحات کے نتیجے میں کارپوٹائزیشن کے رجحان میں خاطر خواہ فیصد اضافہ ہوا اور مالی سال 2016-17 کے دوران کل 8,286 کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال میں 6,200 کمپنیوں نے رجسٹریشن حاصل کی تھی۔

معاشی استحکام اور اصلحات کے نتیجے میں 2013 سے لے کر 2017 تک کمپنیوں کی رجسٹریشن میں 109 فیصد اضافہ ہوا جبکہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں کمپنیوں کی رجسٹریشن گزشتہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں میں 64 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ ملک میں کاروبار کرنے کو آسان بنانے اور کمپنیوں کی ریگولیشن کو آسان بنانے سے ملک کو کاروباری ماحول کو سرمایہ کاری کے لئے سازگار بنادیا ہے جس کے نتیجے میں ایس ای سی پی کے مالی استحکام میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔

ملک میں کارپوٹائزیشن اور دیگر کاروباری شعبوں کے حوالے سے تفصیلات، ایس ای سی پی کی سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ سالانہ گوشواروں کی منظوری کے لئے منگل کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج پالیسی بورڈ کے اجلاس میں دی گئیں۔ اجلاس کی صدرت، ایس ای سی پی بورڈ کے چیئر مین اور وفاقی سیکرٹری خزانہ و محصولات شاہد محمود نے کی۔

بورڈ نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ایس ای سی پی کے آڈٹ شدہ سالانہ گوشواروں کے مطابق کہ ایس ای سی پی مالی لحاظ سے نمو پذیر، ذمہ دار اور ترقی کرتا ہوا مکمل طور پر خود کفیل ادارہ ہے۔ مالی سال 2016-17 کے دوران ادارے کی آمدنی میں چودہ فیصد ہوا جبکہ اسی مدت کے دوران ادارے کے منظور شدہ بجٹ کے مقابلے میں حقیقی اخراجات نو فیصد کم رہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9100495

پالیسی بورڈ نے اس امر پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ اس مالی سال کے دوران ملک میں پانچ سو باسٹھ (562) غیر ملکی کمپنیاں بھی رجسٹر ہوئیں جن میں سے تینتیس (33) کا تعلق چین سے ہے جو کہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سی پیک کے ملک کی معاشی نمو پر مثبت اثرات مرتب ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

شاندار مالی نتائج کے ساتھ ساتھ، گزشتہ چند سالوں سے ایس ای سی پی نے حکومت کے اصلاحاتی پروگرام کے عین مطابق مالیاتی شعبے سے متعلقہ قانونی اصلاحات کے حوالے سے بھی اہم کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ایس ای سی پی حالیہ عرصے میں متعدد اہم قوانین بشمول سکیورٹیز ایکٹ، فیوچرز ایکٹ، کمپنیز ایکٹ، ایس ای سی پی ترمیمی ایکٹ سمیت مجموعی طور پر نو قوانین منظور کروانے میں کامیاب رہا ہے، جب کہ پانچ نئے بل تجویز کئے گئے ہیں۔ ایس ای سی پی اپنے منضبطہ اسی سے زائد ثانوی قواعد وضوابط کی منظوری/ترمیم کا عمل مکمل کیا۔ اتنے بڑے پیمانے پر قانون سازی کا یہ عمل ہر قدم پر وزارتِ خزانہ کی غیر معمولی معاونت کی بدولت ہی ممکن ہو سکا ہے۔

ان اقدامات کے براہِ راست نتیجے میں اَیسٹ مینجمنٹ کمپنیوں اور مائیکرو فنانس کے شعبے میں نمایاں بہتری اور اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گزشتہ سال پاکستان سٹاک ایکس چینج کی کارکردگی بھی بے مثال رہی جس کے نتیجے میں پاکستان کی مارکیٹ کو فرنٹیئر کے درجے سے نکال کر ایم ایس سی آئی کی ابھرتی مارکیٹوں میں شامل کر لیا گیا۔

نئے مالی سال کے دوران بھی ایس ای سی پی کامیابیوں کا یہ سفر جاری رکھے گا اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور معاشی نمو کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کرے گا۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے کاروبار کو مزید آسان بنایا جائے گا اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کیا جائے گا۔ ایس ای سی پی سکیورٹیز مارکیٹ، کمپنیوں سے متعلقہ امور، بیمہ اور سپیشلائزڈ کمپنیوں سمیت مختلف شعبوں میں اپنے اصلاحاتی ایجنڈے پر گامزن رہے گا تاکہ ان کی پائیدار ترقی اور قومی معیشت میں ان کا کردار یقینی بنایا جا سکے۔